United Christian Nethersole Community Health Service

Volume 2 Winter 2009 (Urdu Version)

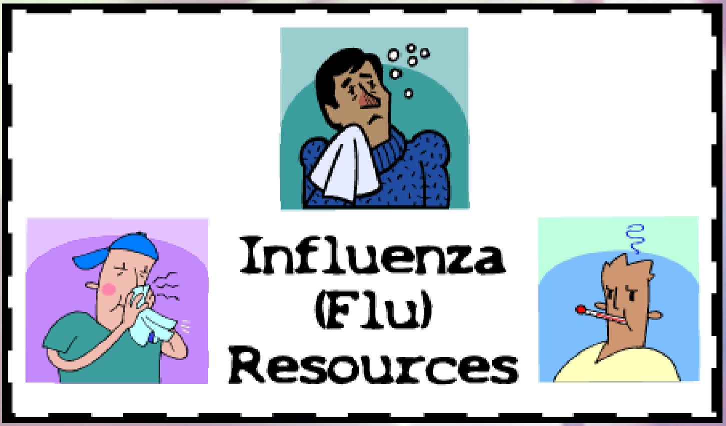

Influenza and Flu vaccine 2009 - 2010 (Seasonal Flu)

(Urdu Version) انفلوئنزا اور فلو ویکسین (ٹیکا) 2009-2010 (موسمی فلو)

پس منظر سے آگاہی (بیماری)

انفلوئنزا (فلو) ایک بڑی وائرس سے لگنے والی متعدی بیماری ہے، جو ہر کسی کو چھینکنے اور براہ راست اس بیماری والے انسان سے رابطہ رکھنے سے بھی ہوسکتی ہے فلو عام طور پر ایک ہلکا مرض ہے، تاہم یہ ایک سنجیدہ بیماری ہوسکتی ہے، کمزور اور کم ہمت لوگوں کی موت کا سبب بن سکتی ہے، جیسے کہ بوڑھے، اور جوان بچوں جن کو پرانی بیماری ہو، اس کے برعکس صحت مند بالغوں (Adult) پر بھی فلو کے منفی اثرات ہوتے ہیں، جیسکہ کام سے غیر حاضری اور روزانہ معمول کے کام نہ کرپانا، ہر سال انفلوئنزا وبائی امراض کے موسم میں دنیا بھر میں پھیلتا ہے، جس سے لاکھوں لوگوں کی موت واقع ہوتی ہے،

ہانگ کانگ میں جنوری سے مارچ کے درمیان انفلوئنزا کا پھیلاؤ عروج پر ہوتا ہے، اور جولائی سے اگست کے درمیان اس کا پھیلاؤ تھوڑا زیادہ ہوتا ہے، انفلوئنزا کا وائرس ہر سال مختلف ہوتا ہے،

انفلوئنزا کی ویکسین کیوں اہم ہے،

انفلوئنزا ہانگ کانگ میں سارا سال رہتا ہے، انفلوئنزا کچھ آبادی کے گروپوں میں نمایاں بیماری کی وجہ ہوتا ہے، جو کہ پیچیدگی کے خطرے کو بڑھاتا ہے، انفلوئنزا کی ویکسین بہت اہم ہے، کیونکہ یہ انفلوئنزا اور اس سے ہونے والی پیچیدگیوں کو روکتا ہے،

کس کو انفلوئنزا کی ویکسین لگوانی چاہیے؟

2009 ہانگ کانگ میں سائنٹیفک کمیٹی آن ویکسین پریوینٹ ایبل ڈائسیز (SCVPD) نے کچھ مخصوص گروپوں کیلئے ویکسین تجویز کی،

- ریزیڈینٹ کیئر ہوم میں رہنے والے بوڑھے لوگوں کیلئے
- معذور لوگوں کے ادارے میں طویل عرصے تک قیام کرنے والے
- بوڑھے لوگ جن کی عمر 65 یا اس سے زیادہ ہو
- لمبے عرصے تک رہنے والی بیماری والے افراد

- صحت کی دیکھ بھال کرنے والے کارکنوں کیلئے
- مرغی خانے میں کام کرنے والے
- بچے جن کی عمر 6 مہینے سے 5 سال
- حاملہ عورتیں

کب ویکسین لینی چاہیے،

ہانگ کانگ میں انفلوئنزا عام طور پر جنوری سے مارچ اور جولائی سے اگست میں زیادہ عروج پر ہوتا ہے، (SCVPD) نے انفلوئنزا کے پھیلنے سے کم از کم 2 ہفتے پہلے ویکسین لگوانے کی تلقین کی ہے،

کن لوگوں کو انفلوئنزا کے ویکسین نہیں لگوانی چاہیے؟

- انڈوں، مرغی کے بال اور پر، نیو مائیسن (دوائی) یا کسی اور چیز سے الرجی ہوتی ہو،
- کسی اور ویکسین سے الرجی
- اگر آپ کو انجکشن والے دن بخار یا انفیکشن ہو۔
- ماضی میں Guillian-Barre Syndrome (بیماری) رہی ہو تو
- بچے جن کی عمر 6 مہینے سے کم ہو،

کیا حاملہ عورتیں انفلوئنزا ویکسین لے سکتی ہے؟

انفلوئنزا ویکسین عالمی ادارہ صحت (World Health Organization) کے مطابق حاملہ عورتوں کیلئے بھی انفلوئنزا کی ویکسین بالکل محفوظ ہے، اور حمل کے پہلے 3 مہینوں میں بھی انفلوئنزا ویکسین کا انجکشن لگوانے کے بعد بظاہر کوئی نقصانات نہیں دیکھے گئے،

ویکسین سے کیا نقصانات ہونے ممکن ہیں؟

- انفلوئنزا ویکسین عام طور پر نقصان دہ نہیں ہوتی اور اس سے انجکشن والی جگہ پر چھوٹا سا دانہ ہوسکتا ہے،
- ویکسین لگوانے والوں کو 6 سے 12 گھنٹوں کے بعد۔ پٹھوں اور جوڑوں میں درد اور تھکاوٹ ہوسکتی ہے، اور یہ صرف 2 دن تک رہتی ہے، یا پھر فوراً شدید الرجی جیسے کہ جلد پر پھنسیاں، ہونٹوں یا زبان پر سوزش اور سانس لینے میں دشواری ہونا، یہ بہت ہی کم ہو سکتی ہے، اور ہونے کی صورت میں ایمرجنسی ڈاکٹر کو دیکھانے کی ضرورت ہوتی ہے،
- اگر پراسٹامول (Paracetamol) کھانے کے باوجود بھی بخار رہتا ہے، یا کوئی اور علامتیں ظاہر ہوتی ہیں تو مہربانی کر کے ڈاکٹر سے مشورہ کریں،

کیا ویکسین جسم پر فوراً اثر کرتی ہے؟

نہیں۔ یہ ویکسین لینے کے بعد جسم میں Antibodies بنانے اور انفلوئنزا وائرس انفیکشن کے خلاف حفاظت مہیا کرنے میں تقریباً 2 ہفتے لیتی ہے،

کیا مجھے ہر سال انفلوئنزا ویکسین لینے کی ضرورت ہے؟

ہاں۔ کیونکہ وقت کے ساتھ اس کے جراثیم بدلتے رہتے ہیں

Source:
Department of Health, HKSAR
2009